13642 ـ بعض عورتوں کو کرسمس کےتہوار پر تحفے پیش کرنا

سوال

يورپي عادات ميں ہے کہ کرسمس کےتہوار پر بچے اور بڑے غيرمسلم لوگ جمع ہوتےہيں اور اپنےنام لکھ کر ايك صندوق ميں رکھ کران اوراق کو اچھي طرح ہلاتے اور پھر ہرايك شخص کسي دوسرےشخص کانام اختيار کرتا ہے تا کہ کرسمس کےتہوار پر اسے تحفہ پيش کرسکے.
اور اس عادت کو " chris kringle " کا نام ديا جاتا ہے.
اور کچھ بہنوں نےپچھلےبرس اس فکر کو لے کراس پر عمل بھي کيا، اور اس برس تہوار کےموقع پر وہ پھر اس پر عمل کرنا چاہتي ہيں، اور اس ميں جو کچھ ہوتا ہے وہ يہ کہ ہر بہن بغير سوچے سمجھے کسي دوسرے کو اختيار کرتي ہے اور اس کےليےبيس ڈالر کا تحفہ خريد کراسے ضرور دينا ہوتا ہے .
بعض بہنوں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل ميں کفار کي مشابہت ہے تو کيا ايسا کرنا صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بعض بہنوں نےجويہ نصيحت کي ہےکہ يہ کام جائزنہيں ان کي يہ نصيحت صحيح ہے کيونکہ اس عمل ميں دو طرح سےکفار کي مشابہت پائي جاتي ہے.

اول:

اس تہوار کو منانا ، اور يہ شرعي طور پر حرام کام ہے، اور اس ميں اس تہوار کےموقع پر تحفہ پيش کرنا بھي ہے.

دوم:

ان کےاس بدعتي تہوار کےدن کفار کي ان عادات کو اپنا کران کي تقليد کرنا.

اسلام ميں عيدالفطر اور عيدالاضحي کےعلاوہ کوئي تيسري عيد نہيں ، ان دونوں عيدوں اور تہواروں کےعلاوہ جو عيد اور تہوار نئےنکال ليےگئے ہيں وہ کچھ بھي نہيں اور خاص کر جب يہ دوسرے اديان کي عيديں اور تہوار ہوں يا ان فرقوں کےتہوار ہوں جو دائرہ اسلام سےخارج ہيں .

اہمیت کےلیے سوال نمبر (947) کےجواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس کام میں بدعت کا دروازہ کھولنا ہے اور یہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےمندرجہ ذیل فرمان کےعموم کےتحت آتا ہے:

(جس نےبھي ہمارے اس دین میں کوئي نیا کام نکالا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے) صحیح بخاري کتاب الصلح حدیث نمبر (2499) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718) .

واللہ اعلم .